ہے وہ بھی قواعد التحدیث صفحہ ۱۲۲ سے لیا گیا ہے لیکن حوالہ نہیں دیا گیا۔

۴۔ صفحہ ۳٦ پر "بعض فقہاء کے نزدیک معتبر چند اصول" بیان کیے گئے ہیں ان میں سے بعض خود ساختہ اصول صرف حنفیت کے تحفظ اور محدثین کے موقف کی تردید کیلئے ہیں۔ ان پر کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا گیا۔ جو عام قاری کیلئے خلجان کا باعث بن سکتا ہے۔ "فرصت کے لمحات" میسر آنے پر اسے آئندہ کیلئے اٹھا رکھنا مناسب نہ تھا۔

ان سرسری ملاحظات کے باوجود کتاب بڑی علمی اور اہل علم کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ ناشر حافظ عبدالمنعم صاحب نے بڑی محنت اور لگن سے اسے شائع کیا ہے۔ اس لحاظ سے وہ بھی قدر افزائی کے سزاوار ہیں کہ وہ حدیث اور علوم حدیث کی نشر و اشاعت کے متعلق ستھرا ذوق رکھتے ہیں۔ یقیناً یہ حضرت الشیخ استاذی المکرم محدث سلطان محمود حفظ اللہ کے فیض صحبت اور شرف تلمذ کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ کتابت کی بعض غلطیاں رہ گئی ہیں امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں انہیں درست کر دیا جائے گا۔ ہم اہل علم حضرات اور عزیز طلباء سے اس کتاب کو حرز جان بنانے کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔

فون ۳۳۱۰۰
ہفت روزہ
غوری نیوز
چیف ایڈیٹر
قاسم غوری
فیصل آباد
پاکستان